

دی۔ی علاقوں میں خاطر خواہ روزگار فراہم کرنے اور صنعتوں میں اضافہ پر زور

Posted On: 20 OCT 2017 7:43PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔20 اکتوبر۔دیہی ترقی کا محکمہ دیہی علاقوں میں کام کی دستیابی کو بہتر بنانے کے لئے مسلسل کوششیں کر رہا ہے۔ ایم جی نریگا کے تحت روزگار کے مواقع کے علاوہ محکمہ ہنر مند، نیم ہنر مند اور غیر ہنر مند مزدوروں کے لئے بھی دیہی علاقوں میں بڑے پروگراموں جیسے وزیراعظم آواس یوجنا (گرامین) اور پی ایم سی ایس وائی کے تحت سڑکوں کی تعمیر کے سیکٹر میں مواقع فراہم کر رہا ہے۔ دیہی ترقی کے محکمہ کا بجٹ 2012-13 سے اب تک دوگنا سے زیادہ ہو گیا ہے۔ ریاستوں کے لئے تعاون میں تمام پروگراموں کے لئے اضافے اور 14 ویں مالی کمیشن کے تحت دیہی بنیادی ڈھانچے کے لئے بڑی منتقلی کے ساتھ اب کل دستیاب فنڈ پچھلے پانچ سال پہلے کے مقابلے میں تین گنا زیادہ ہو چکا ہے۔ 51 لاکھ مکانوں کی تعمیر، تقریباً ایک لاکھ کلو میٹر سڑکوں کی تعمیر اور بڑے پیمانے پر ایم جی نریگا کے تحت دستیاب کام کی وجہ سے معاوضے والے روزگار کے لئے زیادہ مواقع کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے۔

محکمہ دین دیال انتودیہ قومی دیہی روزگار مشن (ڈے۔این آر ایل ایم) کے تحت خواتین کے خود امدادی گروپوں کے لئے بینکوں کے قرض کی فراہمی کے ساتھ صنعتوں کو فروغ دینے کی مسلسل کوششیں کر رہا ہے۔ فی الحال اب تک 47 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کے قرضوں کو صنعتوں سے منسلک کیا گیا ہے۔ ان صنعتوں میں کسٹم ہائرنگ سینٹر، دیہی ٹرانسپورٹ، زراعت اور متعلقہ سرگرمیاں، مویشی پرورش، باغبانی، ہینڈلوم اور دستکاری اور خوردہ تجارت وغیرہ شامل ہیں جنہیں چھوٹی صنعتوں کو فروغ دینے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ خواتین کے خود امدادی گروپوں کے لئے بینکوں کے قرضوں میں بھی پچھلے تین سال میں دوگنے سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔

ایم جی نریگا ایک مانگ پر مبنی پروگرام ہے جس کے تحت حکومت ہند کے ذریعے ریاستوں کے لئے 40 ہزار کروڑ روپے پہلے ہی جاری کئے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ خشک سالی سے متاثرہ ریاستوں جیسے مدھیہ پردیش اور اترپردیش کو بھی مناسب فنڈ جاری کئے گئے ہیں۔ خشک سالی کے لئے کیرالہ، تمل ناڈو اور تلنگانہ کے کچھ حصوں کو بھی پہلی سہ ماہی میں کافی فنڈ جاری کئے جا چکے ہیں۔ آندھرا پردیش، تلنگانہ اور پڈو چیری جیسی ریاستوں کے محنت کے بجٹ میں بھی اضافہ کیا گیا ہے تاکہ وہ معاوضے والے روزگار کے اضافی مطالبات کو پورا کر سکیں۔ اب تک تقریباً 85 فیصد معاملات میں وقت پر معاوضے کی ادائیگی (پندرہ دن کے اندر) کو یقینی بنایا گیا ہے۔ مالی خدمات کے محکمے اور بینکوں کے سی ایم بی اور ڈاک کے محکمے کے ساتھ اقدامات کئے گئے ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ بینکوں اور ڈاکخانوں کے ذریعہ فنڈ مزدوروں کے کھاتے میں فوری طور پر پہنچ سکے۔ حکومت ہند جی ایف آر پر سختی سے عمل کرتی ہیں اس وجہ سے 30 ستمبر 2017 کے بعد فنڈ جاری کرنے کے لئے ریاستی حکومتوں کی طرف سے پچھلے مالی سال کے آڈٹ شدہ کھاتوں کی تفصیل پیش کرنا ضروری ہے۔ ریاستیں جی ایف آر کے ضابطوں کے تحت مالی تفصیلات پیش کر رہی ہیں اور ان کی مناسب جانچ کے بعد فنڈ جاری کئے جا رہے ہیں۔ مرکزی حکومت ایم جی نریگا کے تحت فنڈ کی دستیابی کو برقرار رکھنے کے لئے عہد بستہ ہے۔ مزدوروں کو پوری طرح وقت پر ادائیگی کو یقینی بنانے کے لئے اضافی فنڈ فراہم کرنے کے لئے کوششیں کی جا رہی ہیں۔

م ن۔ و ا۔ رض

(20-10-2017)

U-5270

